اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

چہار شنبہ ۱۷ رمضان المبارک ۱۳۷۹ھ

فی پرچہ ۱۰

جلد ۴۹/۱۴ ۔ ۱۵ امان ۱۳۳۹ ہش ۔ ۱۵ مارچ ۱۹۶۰ء ۔ نمبر ۶۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق دعا کی تحریک

احباب جماعت رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ اور کام والی لمبی زندگی عطا کرے آمین اللھم آمین

بنیادی تعلیمی اصلاحات نئے سال سے نافذ کر دی جائیں گی

وزارتِ تعلیم کے سکرٹری مسٹر ایس ایم شریف کا اعلان

کراچی ۱۴ مارچ۔ تعلیمی کمیشن نے جن بنیادی تعلیمی اصلاحات کی تجویز پیش کی ہے۔ ان پر سارے ملک میں اگلے تعلیمی سال سے عمل شروع کر دیا جائیگا۔ یہ اعلان کل صبح وزارت تعلیم کے سکرٹری مسٹر ایس ایم شریف نے کیا۔ وہ تعلیمی کمیشن کے صدر کے فرائض ادا کر چکے ہیں۔ مسٹر شریف نے کہا حکومت تعلیمی کمیشن کی سفارشات منظور کر چکی ہے۔ ان سفارشات پر مسلسل مرحلوں میں عمل کیا جائے گا۔ البتہ تعلیمی کمیشن کی بعض بنیادی اصلاحات پر اگلے تعلیمی سال میں عمل شروع ہو جائے گا۔ آپ نے کہا ظاہر ہے کہ تعلیمی کمیشن کی ساری سفارشات پر ایک ہی وقت عمل شروع نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ حکومت کو یہ بھی دیکھنا ہے کہ پاکستان کے وسائل ان سفارشات کے لئے کتنے فنڈ فراہم کر سکتے ہیں۔ اسی طرح عملی اقدام کے لئے ایک مفصل پروگرام بھی تیار کرنا پڑے گا۔ بطور مثال کمیشن کی طرف سے مختلف تعلیمی مراحل میں اصلاحات نافذ کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ اسی طرح اس کی تجویز یہ بھی ہے کہ مقامی باشندوں کو تعلیمی اداروں کے امور میں حصہ (باقی صفحہ ۸ پر)

محترمہ بھابی زینب صاحبہ کی وفات

انا للہ وانا الیہ راجعون

ربوہ ۔ نہایت رنج و افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحابیہ محترمہ بھابی زینب صاحبہ اہلیہ پیر منظور قیوم صاحب مرحوم کل مورخہ ۱۳ مارچ ۱۹۶۰ء مطابق ۱۴ رمضان المبارک ۱۳۷۹ھ بوقت ۴ بجے صبح قریباً ۷۲ سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ ۱۹۰۶ء میں بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئی تھیں۔ بہت نیک متقی اور بزرگ خاتون تھیں۔ اسی روز نماز عصر کے بعد حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے نماز جنازہ پڑھائی اور مرحومہ کو بہشتی مقبرہ کے قطعہ صحابہ میں سپرد خاک کیا گیا۔ احباب بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ اللہ کی صحت

لاہور ۱۴ مارچ۔ کل دوپہر تک طبیعت ٹھیک رہی۔ تین بجے دوپہر سے سینہ میں درد کی شکایت ہو گئی۔ جس کی وجہ سے طبیعت بے چین رہی۔ اور رات کو گھٹنوں میں درد رہا۔ آج درد میں افاقہ رہا۔ عام طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ احباب حضور کے کامل و عاجل کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کے نتیجہ میں اب انگلستان و یورپ میں صورتحال بالکل بدل چکی ہے

ضروری ہے کہ ہم میں سے جو شخص بھی وہاں جائے وہ اپنی جگہ اسلام کا ایک زندہ مبلغ ہو

تعلیم الاسلام کالج یونین کے زیر اہتمام مکرم عبدالعزیز دین صاحب اور خان بشیر احمد صاحب رفیق کی تقاریر

ربوہ ۱۴ مارچ ۔ مسجد لنڈن کے نائب امام مکرم خان بشیر احمد خان صاحب رفیق اور جماعت احمدیہ انگلستان کے ایک سرگرم رکن مکرم جناب عبدالعزیز دین صاحب نے جو آجکل مختصر دورے پر یہاں تشریف لائے ہوئے ہیں کل شام تعلیم الاسلام کالج یونین کے زیر اہتمام "انگلستان میں اسلام" کے موضوع پر حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے اس امر کو واضح کیا کہ جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کے نتیجہ میں اب انگلستان اور یورپ میں صورتحال بالکل بدل چکی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اسلام کے متعلق بڑی حد تک غلط فہمیاں دور ہو جانے کے باعث وہاں کے عوام اسلام کے زیادہ سے زیادہ قریب آتے جا رہے ہیں۔ اور اسلام میں ان کی دلچسپی دن بدن بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے اس امر پر خاص زور دیا۔ کہ اب وہ زمانہ آ گیا ہے کہ جب ایک ایک ملک میں ایک ایک یا دو دو مبلغ کافی نہیں ہو سکتے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہم میں سے جو شخص بھی وہاں جائے وہ اپنے تعلیمی اور دیگر فرائض کے ساتھ ساتھ (باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب سلمہ اللہ کی علالت اور درخواست دعا

— از مکرم بشارت احمد صاحب بشیر نائب وکیل التبشیر ربوہ —

متعدد احباب کی طرف سے خطوط موصول ہوئے ہیں کہ انہیں ذاتی ذرائع سے علم ہوا ہے کہ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تقریباً ایک ماہ سے صاحب فراش ہیں اور ان کے متعلق الفضل میں کوئی اعلان شائع نہیں ہوا۔ واقعی یہ ایک بہت بڑی فروگزاشت ہے جس کا ہمیں افسوس ہے۔

کل میں نے محترم صاحبزادہ صاحب سے ان کی صحت کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا ڈاکٹری رپورٹ کے مطابق ان کی ریڑھ کی ہڈی بڑھ گئی ہے۔ اور ایکسرے سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ Disc میں Dislocation ہو گیا ہے اور ڈاکٹروں نے انہیں ایک ہی جگہ پر لیٹے رہنے کی ہدایت کی ہے۔ علاج معالجہ جاری ہے۔ باوجود اس تکلیف کے آپ جملہ دفتری امور لیٹے لیٹے ہی انجام دیتے ہیں۔

احباب سے درخواست ہے کہ ان بابرکت ایام میں صاحبزادہ صاحب کی کامل صحت و شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۱۵ مارچ ۱۹۶۲ء

عالمگیر حکومت

(۲)

عالمگیر حکومت جو پائیدار ہو باہمی خوف کے اصول پر نہیں بلکہ جیسا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے۔ لوگوں کی اپنی رائے اور ارادہ پر قائم ہو سکے گی۔ ایسی رائے اور ایسا ارادہ اعلیٰ اخلاقی قوتوں پر انحصار رکھتا ہے۔ اسلام نے بجائے باہمی خوف کے ایسے تعمیری اصول پیش کئے ہیں۔ جن کی بنیاد مختلف اقوام عالم کے مکارم اخلاق پر ہے۔ چنانچہ اسی مضمون کی وضاحت کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"اصل بات یہ ہے کہ کبھی بین الاقوامی جھگڑے دور نہ ہوں گے۔ جب تک اقوام بھی اپنے معاملات کی بنیاد اخلاق پر نہ رکھیں گی۔ جس طرح کہ افراد کو کہا جاتا ہے کہ وہ اپنے کاموں کی بنیاد اخلاق پر رکھیں اسی طرح حکومتوں کو بھی اخلاق کی نگہداشت کی طرف توجہ دلانی چاہیئے۔ فساد بعض اسباب سے پیدا ہوتے ہیں پہلے ان کی اصلاح کرنی چاہیئے"۔

اب ذیل میں ہم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے اس مضمون کے چند اقتباسات جن میں ان اسلامی اصولوں کی وضاحت کی گئی ہے جو عالمگیر حکومت کے مقصد کو حاصل کرنے میں موید و معاون ثابت ہو سکتے ہیں درج کرتے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ فرماتے ہیں:۔

"دیکھا جاتا ہے کہ تمام لڑائیاں اور جھگڑے ایک دوسرے کے ملک پر طمع کی نظر رکھنے یا آپس میں ایک دوسرے سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش سے پیدا ہوتے ہیں اسلام اس کے متعلق یہ دو حکم دیتا ہے جو اس سلسلۂ جنگ و جدل کو بالکل مٹا دیتے ہیں۔ اول فرماتا ہے ولا تمدن عینیک الی ما متعنا بہ ازواجا منھم زھرۃ الحیوٰۃ الدنیا لنفتنھم فیہ ورزق ربک خیر و ابقٰی (طٰہٰ ع ۸) اور اے مسلم تو اپنی آنکھوں کو دنیاوی منافع کی طرف جو تمہارے سوا دوسری اقوام کو ہم نے دئے ہیں۔ تاکہ ان کے اعمال کی آزمائش کریں۔ اٹھا اٹھا کر نہ دیکھ اور تیرے رب نے جو تجھے دیا ہے وہی تیرے لئے اچھا ہے اور زیادہ دیر تک رہنے والا ہے۔۔۔۔۔

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

یعنی مرنے کے بعد بھی وہی کام آئے گا۔ اور جو دوسری اقوام پر تعدی کر کے مال لو گے تو وہ نفع نہیں دیگا اور نہ قائم رہے گا۔

دوسرا باعث اس قسم کے ناجائز فوائد اٹھانے کا آپس کی دشمنیاں ہوتی ہیں کوئی قومی منافرت یا نفرت دل میں ہوتی ہے یا کبھی وقت کسی۔۔۔ قوم سے کوئی تکلیف پہنچی ہوتی ہے پھر صلح بھی ہو جاتی ہے اور معاملہ رفع دفع بھی ہو جاتا ہے مگر ایک قوم اس کو دل میں رکھ لیتی ہے اور آہستہ آہستہ دوسری حکومت کو کمزور کرتی چلی جاتی ہے اور دباؤ یا دھوکے سے اس سے ناجائز فوائد اٹھانے شروع کر دیتی ہے تا اسے نقصان پہنچائے اسلام اسے ناپسند کرتا ہے اور صرف سچائی کا معاملہ کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے یا ایھا الذین اٰمنوا کونوا قوامین للہ شھداء بالقسط ولا یجرمنکم شنان قوم علیٰ الا تعدلوا اعدلوا ھو اقرب للتقویٰ واتقوا اللہ ان اللہ خبیر بما تعملون (مائدہ ع ۲) اے مومنو! اپنے تمام کاموں کو خدا کے لئے کرو اور انصاف سے دنیا میں معاملہ کرو اور کسی قوم کی دشمنی تم کو اس امر پر نہ اکسا دے کہ تم عدل کا معاملہ نہ کرو۔ تم بہر حال انصاف کا معاملہ کرو۔ یہ بات تقویٰ کے مطابق ہے۔ اللہ تعالےٰ کو اپنی ڈھال بناؤ۔ اللہ تعالےٰ اس سے جو تم کرتے ہو خبردار ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جھگڑوں کو مٹانے کے لئے ایک عجیب حکم دیا ہے جسے آج ہم لیگ آف نیشنز کی شکل میں دیکھتے ہیں۔

لیکن ابھی تک یہ لیگ ویسی مکمل نہیں ہوئی جس حد تک کہ اسلام اس کو لے جانا چاہتا ہے۔ اسلام یہ حکم دیتا ہے کہ وان طائفتٰن من المومنین اقتتلوا فاصلحوا بینھما فان بغت احدٰھما علی الاخرٰی فقاتلوا التی تبغی حتیٰ تفیٓء الی امر اللہ ۔ فان فاءت فاصلحوا بینھما بالعدل واقسطوا ان اللہ یحب المقسطین۔ (حجرات ع ۱) یعنی اگر دو قومیں مسلمانوں میں سے آپس میں لڑ پڑیں تو ان کی آپس میں صلح کرا دو۔ یعنی دوسری قوموں کو چاہیئے کہ بیچ میں پڑ کر ان کو جنگ سے روکیں اور جو وجہ جنگ کی ہے اس کو مٹائیں اور ہر ایک کو اس کا حق دلائیں لیکن اگر باوجود اس کے ایک قوم باز نہ آئے اور دوسری قوم پر حملہ کرے اور مشترکہ انجمن کا فیصلہ نہ مانے تو اس قوم سے جو زیادتی کرتی ہے سب قومیں مل کر لڑو۔ یہاں تک کہ خدا کے حکم کی طرف لوٹ آئے یعنی ظلم کا خیال چھوڑ دے۔ پس اگر وہ اس امر کی طرف مائل ہو جائے تو ان دونوں قوموں میں پھر صلح کرا دو۔ مگر انصاف اور عدل سے اور انصاف سے کام لو۔ اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

(احمدیت ص ۲۲۵-۲۲۶، $\frac{۲۲۷}{۲۲۸}$)

ان آیات اللہ اور ان کی جو تشریح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمائی ہے اس سے ثابت ہو جاتا ہے کہ اسلام نہ صرف ایک عالمی حکومت کا موید ہے بلکہ وہ ایسی حکومت قائم کرنے اور قائم ہونے کے بعد اس کے قیام و استحکام کے لئے تفصیلی ہدایات بھی دیتا ہے وہ صرف یہ نہیں کہہ دیتا کہ عالمی حکومت قائم ہونی چاہیئے بلکہ وہ وہ طریق کار بھی بتاتا ہے جس سے ایسی حکومت قائم ہو سکتی اور قائم رکھی جا سکتی ہے تاہم اسلام کے ان اصولوں پر جیسا کہ باقی اسلامی اصولوں کا بھی حال ہے اسی وقت پورا پورا اور نتیجہ خیز عمل ہو سکتا ہے۔ جب انسان تقویٰ کو پیش نظر رکھے۔

چونکہ باقی تمام ادیان جو اسلام سے پہلے فرستادگان حق لائے ہیں وہ زمان و مکان کے لحاظ سے محدود الاثر تھے۔ ان میں بین الاقوامی تعلقات اور ان کے حل پر زور نہیں دیا گیا۔ اور نہ تفصیلی طور پر اخلاقی اصولوں اور ان کی بنیادوں کو پیش کیا گیا ہے اسلئے عام طور پر ان مذاہب کے احکام تحکمانہ انداز سے ہوتے تھے۔ جن کا فروغ و تحفظ زمان و مکان کے قیود کے اندر ہوتا تھا۔ لیکن اسلام کا پیغام چونکہ عالمگیر ہے۔ اسلئے اس نے جہاں دیگر شعبہ ہائے حیات کے لئے تفصیلی ہدایات دی ہیں۔ وہاں بین الاقوامی تعلقات کو خوشگوار اور مستحکم بنانے کے لئے بھی تفصیلی ہدایات دی ہیں اور دنیا کا کوئی موجود دین یا فلسفہ حیات ان کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔

آج دنیا جیسا کہ پروفیسر ٹائن بی کی تقریر سے واضح ہوتا ہے۔ ایسی منزل پر پہنچ چکی ہے جہاں وہ اسلام کی رہنمائی میں ایک ایسی عالمگیر حکومت جلد از جلد برپا کر سکتی ہے جو انسانی زندگی کو جنت بنا سکتی ہے۔ اس لئے ہمارے اہل علم حضرات کا یہ فرض اولین ہے کہ وہ موجودہ بڑھتے ہوئے ذرائع مواصلات سے فائدہ اٹھا کر تمام عالم میں اسلامی اصولوں کی اشاعت کا بیڑا اٹھائیں اور ان لوگوں کے سامنے یہ اصول رکھیں جو دنیا کی نجات واحد عالمی حکومت میں سمجھنے لگے ہیں۔ آج دنیا کی فضا غلبہ اسلام کے لئے نہایت سازگار ہوتی جا رہی ہے۔ یہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہے جس نے اسلام کو تمام ادیان پر غالب کرنے کا وعدہ فرمایا ہے۔ اگر مسلمانوں نے اس فرض کی ادائیگی میں کوتاہی کی تو یاد رکھنا چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ کے کام رکتے نہیں ہیں جیسا کہ اس نے قرآن کریم میں فرمایا ہے وہ دوسروں کو اپنے اس کام کے لئے کھڑا کر دے گا۔ اور موجودہ مسلمان اہل علم حضرات اور اقوام اپنی فرض ناشناسی کا خمیازہ اٹھائیں گی۔ جماعت احمدیہ اپنی بساط سے بڑھ کر یہ کام کر رہی ہے تاہم یہ کام آٹے میں نمک کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس وقت دنیا کو ایک عالمی روحانی انقلاب کی ضرورت ہے۔ یہ درست ہے کہ بعض اہل علم حضرات کچھ عرصہ سے اس طرف متوجہ ہوئے ہیں۔ لیکن ان کا ابھی یہ حال ہے کہ چند قدم بھی نہیں چلتے کہ تھک جاتے ہیں ؎

جرمنی میں تبلیغ اسلام

مختلف تقاریب پر اسلام کے متعلق پیدا شدہ غلط فہمیوں کا ازالہ

زائرین کی بکثرت آمد ۔ لٹریچر کی اشاعت

رپورٹ از اکتوبر تا دسمبر سنہ ۱۹۶۰ء

از مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب بی ۔ اے بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

عرصہ زیر رپورٹ میں تبلیغ کا کام بفضلہ تعالے بدستور خوش اسلوبی سے جاری رہا ۔ مختلف ذرائع سے اسلام کی تبلیغ وسیع طور پر کرنے کی توفیق ملی ۔ ذیل میں مختصر طور پر رپورٹ احباب کی خدمت میں پیش ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالے اس حقیر مساعی کو اپنی جناب میں نوازے اور بہتر سے بہتر نتائج مرتب فرمائے ۔ آمین

تقاریب نکاح

مورخہ ۳ ر اکتوبر کو مسجد میں خاکسار نے ایک احمدی دوست مسٹر طارق ٹیڈے مان (Tedemann) کے نکاح کا اعلان کیا ۔ جرمن احباب کے علاوہ بعض پاکستانی اور ٹرکی کے دوست موجود تھے ۔ خاکسار نے نکاح کا اعلان کرتے ہوئے اسلام میں عورت کے حقوق پر روشنی ڈالی ۔ برادرم ناصر نکولسکی نے اس تقریب کے فوٹو بھی لئے ۔

ایک اور نکاح کی تقریب مورخہ ۱۵ اکتوبر کو نماز جمعہ کے بعد عمل میں آئی ۔ یہ نکاح خاکسار نے کویت کے ایک تاجر مسٹر یحییٰ زکریا الانصاری اور ایک جرمن خاتون کے مابین پڑھا ۔ نکاح سے ایک روز قبل اس نکاح کے متعلق ایک پریس انٹرویو کے لئے ایک روزنامہ اخبار کا ایڈیٹر اپنے ایک فوٹو گرافر کے ساتھ مسجد میں آیا ۔ اور یہ انٹرویو نکاح سے قبل اس اخبار میں شائع ہوا ۔ اور اس کی خبر ہمبرگ کے دوسرے اخبارات میں بھی شائع ہوئی ۔ نکاح سے ایک گھنٹہ قبل لوگ کثرت سے مسجد کے باہر جمع ہونے شروع ہو گئے ۔ اور اتنا ہجوم ہو گیا کہ سڑک پر ٹریفک بند ہو گئی ۔ اور ساری سڑک پر اور مکانوں کی چھتوں پر جم غفیر تھا ۔ مسجد کے اندر بھی ہمارے لیکچر روم میں کوئی جگہ باقی نہ رہی ۔ اور اکثر لوگوں کو اس تقریب کے دوران کھڑے رہنا پڑا ۔ پریس کے بارہ نمائندے اپنے کیمروں کے ساتھ موجود تھے ۔ خاکسار نے نکاح کا اعلان کرتے ہوئے اسلام میں نکاح کی اہمیت اور اس سے متعلقہ ذمہ واریاں نیز اسلام میں عورت کے حقوق اور اس کی حیثیت پر تفصیل سے روشنی ڈالی ۔ اور موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے پریس کے نمائندوں کو مخاطب کرتے ہوئے اسلام کے متعلق پھیلی ہوئی غلط فہمیوں کا ازالہ کیا ۔ اور انہیں تاکید کی کہ وہ اخبارات میں اسلام کے بارے میں لکھتے ہوئے اسلام کو ٹھیک طور پر پیش کیا کریں ۔ خدا تعالے کے فضل و کرم سے نکاح کی یہ تقریب ہمارے مشن کے لئے بہت مفید ثابت ہوئی ۔ جرمنی بھر کے ۸۱ اخبارات نے تفصیل سے مختلف تصاویر اور عنوانات کے ساتھ اس خبر کو شائع کیا ۔ اور اسلام میں عورت کے درجہ کے متعلق بعض احادیث کا حوالہ بھی دیا ۔ حاضرین کی چائے اور مٹھائی سے تواضع کی گئی ۔

تبلیغی دورے

مورخہ ۲۸ ر اکتوبر سے یکم نومبر تک خاکسار نے جرمنی کا تبلیغی دورہ کیا ۔ اور پاکستان کے نئے سفیر برائے جرمنی ہزایکسی لنسی میاں ضیاء الدین صاحب سے ملاقات کی ۔ محترم میاں صاحب محبت سے پیش آئے ۔ اپنے مشن کے کام بالخصوص مساجد کی تعمیر اور قرآن مجید کے تراجم کے بارے میں انہیں واقفیت بہم پہنچائی ۔ علاوہ ازیں اپنے ایک احمدی جرمن دوست مسٹر عبد اللہ جو کہ جرنلسٹ ہیں سے بھی ملاقات کی اور بون میں میرا قیام بھی ان کے ہاں ہی رہا ۔ اور ان سے مسیح کی صلیبی موت کے بارے میں ایک کتاب لکھنے کو کہا جس پر انہوں نے آمادگی کا اظہار کیا ۔ یہ کتاب عرصہ زیر رپورٹ میں مرتب ہو گئی ۔ اور پریس میں طباعت کے لئے دی گئی ۔

بون سے ۳۰ ر اکتوبر کو روانہ ہو کر نیورمبرگ پہنچا ۔ اور دو روز وہاں قیام کیا ۔ اور احباب جماعت سے ملاقاتیں کیں ۔ اور وہاں تبلیغ کے کام میں وسعت پیدا کرنے کے ذرائع پر غور کیا گیا ۔

تقاریر

مورخہ ۱۱ ر نومبر کو مسجد میں ہماری ماہوار تبلیغی میٹنگ منعقد ہوئی ۔ جس کی تیاری کے سلسلہ میں برادرم مرزا لطف الرحمٰن صاحب نے کام کیا ۔ خاکسار نے اسلام کے موضوع پر تقریر کی ۔ جس کے بعد دیر تک سوال و جواب کا دلچسپ سلسلہ جاری رہا ۔ تقریر کے بعد لٹریچر بھی حاضرین کو دیا گیا ۔

مورخہ ۱۴ ر نومبر کو ڈیڑھ صد میل کے فاصلہ پر ایک اہم شہر شلیس وگ (Schleswig) میں ایک عیسائی علمی انجمن کے زیر اہتمام ان کے مدعو کرنے پر ایک تقریر کی ۔ جس میں ایک علاقہ کے متعدد ہائی سکولوں کے طلباء کثرت سے شامل ہوئے خاکسار نے اسلام کے متعدد پہلوؤں پر بحث کی ۔ بالخصوص اسلامی توحید ۔ مقام انبیاء ۔ اسلامی رواداری اور مساوات ۔ اسلام کی اقتصادی تعلیمات اسلام میں نظریہ نجات وغیرہ امور کو بیان کیا ۔ تقریر کے بعد کم و بیش دو گھنٹہ تک بحث جاری رہی ۔ جس میں بعض پادریوں نے بھی حصہ لیا ۔ طلباء نے کثرت سے سوالات دریافت کئے ۔ جن کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے ۔ خدا تعالے کے فضل و کرم سے بہت اچھا اثر رہا ۔ حاضرین

احباب جماعت کی توجہ کیلئے ضروری اعلان

اشاعت دین کیلئے اپنی مساعی کو تیز تر کرنے کی ضرورت

از مکرم جناب ناظر صاحب اصلاح و ارشاد ربوہ

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اور اس سے قبل انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر حضور نے احباب جماعت سے یہ عہد لیا تھا کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کو دنیا کے کونے کونے میں گاڑنے کے لئے احمدیت کو جلد دنیا میں پھیلانے کی سعی کریں گے ۔ بیعت کی موجودہ رفتار اس امر کی متقاضی ہے ۔ کہ احباب جماعت اپنی مساعی کو تیز تر کر دیں ۔ جماعت کی موجودہ تعداد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے بہت زیادہ ہے ۔ مگر بیعت کی رفتار نسبتاً کم ہے ۔

دنیا کے دھندے تو جاری رہیں گے مگر اصل زادراہ جو اخروی سرخروئی کا باعث ہو سکتا ہے ۔ وہ دین کو دنیا پر مقدم کرنے سے ہی حاصل ہوتا ہے ۔ یہی وہ عہد ہے جو بیعت کے وقت ہم نے کیا تھا پس میں احباب جماعت اور عہدیداروں کو توجہ دلاتا ہوں ۔ کہ اگر وہ اس عہد کو پورا کرتے ہوئے خدا تعالےٰ کی رضا کے حصول کی جدوجہد کریں ۔ تو خدا تعالےٰ دنیا کو ان کے قدموں میں لا ڈالے گا پس آپ دوسروں کو بھی اس نعمت میں شامل کریں ۔ جس سے آپکو حصہ ملا ہے ۔ تا وہ بھی خدا کے دین کی اشاعت میں آپ کے ساتھ شامل ہو کر خدا تعالےٰ کی نعمتوں کے وارث بنیں ۔

حاضرین کو اپنا جرمن لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا گیا۔

۳۔ عرصہ زیر رپورٹ میں تیسری تقریر مورخہ ۲ دسمبر کو مسجد میں ماہوار تبلیغی میٹنگ کے موقعہ پر اسلام اور امن عالم کے موضوع پر خاکسار نے کی۔ جس میں مذہبی آزادی۔ تمام نبیوں پر ایمان تمام مذاہب کی عبادت گاہوں کا احترام۔ دوسرے مذاہب کی اچھی اور بنیادی تعلیمات کا اقرار۔ آقا اور مزدور کے تعلقات۔ سرمایہ اور محنت کی مشکلات کا پر امن حل نسلی امتیازات۔ نیز اسلام میں پورا امن کا نظریہ وغیرہ امور پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اس تقریر کے بعد بھی دیر تک دلچسپ سوالات و جوابات کا سلسلہ جاری رہا۔ مسٹر ظفر اللہ کاک نے بھی بعض سوالات کے دلچسپ جوابات دیئے۔ اور نئے احباب کو اپنا لٹریچر بھی مطالعہ کے لئے دیا۔

ملاقاتیں

مورخہ ۳۱ دسمبر کو ہیمبرگ گورنمنٹ کے بعض حکام کو مل کر نئے سال کی مبارکباد دی اور مشن کے حالات سے انہیں واقفیت بہم پہنچائی۔

۲۔ جرمن احباب کے علاوہ اسلامی ممالک کے زائرین بھی مسجد میں تشریف لاتے رہے چنانچہ ۱۳ نومبر کو پرنس یحیٰی بن الحسین شاہ یمن کے بھتیجے اور القاضی محمد الشامی گورنر بغداد اور عبد اللہ بن علی شرقی ڈکو وزارت الخارجیہ یمن مسجد دیکھنے آئے۔ ان کے ہمراہ ہیمبرگ یونیورسٹی کے ایک پروفیسر ڈاکٹر RATJENS بھی تھے۔ ان سے دیر تک احمدیت کے بارے میں گفتگو ہوتی رہی۔ احمدیت کی تبلیغی جدوجہد کے بارے میں ان کو تفصیل سے معلومات بہم پہنچائی گئیں۔ اور انہیں عربی لٹریچر بھی پیش کیا۔

متفرق امور

عرصہ زیر رپورٹ میں کراچی کی جماعت احمدیہ نے دو عدد قیمتی اور دیدہ زیب قالین مسجد ہیمبرگ کے لئے بطور عطیہ بھجوائے۔ اس سلسلہ میں محترم شیخ رحمت اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی خاص طور پر شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے ذاتی دلچسپی اور جدوجہد سے کام لیتے ہوئے اپنی جماعت کے احباب سے عطیہ جات حاصل کر کے دونوں قالین بذریعہ سٹیٹ بنک آف پاکستان سے ضروری اجازت نامہ لے کر ہیمبرگ بھجوائے یہ قالین جرمن احمدی دوستوں نے بھی پسند کئے۔ ان قالینوں کی وجہ سے مسجد کی خوبصورتی میں اور بھی اضافہ ہو گیا ہے۔ ان قالینوں کی ہیمبرگ میں آمد کی اطلاع حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی خدمت میں دی گئی۔ جس پر حضور ایدہ اللہ نے اظہار خوشنودی فرماتے ہوئے جماعت احمدیہ کراچی کے لئے دعا فرمائی۔

عرصہ زیر رپورٹ میں مشن ہاؤس کے دو کمروں کو مزید قابل رہائش بنایا گیا۔ پہلے ہمارے پاس مہمانوں کے لئے موزوں جگہ نہ تھی اب خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مشن میں موزوں جگہ بن گئی ہے۔ اس کام کو بہت محنت سے سرانجام دیا گیا اور اس طرح معقول مالی بچت ہو گئی۔

فرینکفورٹ

سال رواں میں جرمنی میں فرینکفورٹ میں ہماری دوسری مسجد کے افتتاح کے ساتھ ہماری تبلیغی مساعی میں معتدبہ اضافہ ہو چکا ہے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں برادرم عبد الشکور صاحب کنزے نے تبلیغی کام کو خوش اسلوبی سے سرانجام دیا۔ چنانچہ مورخہ ۲۲ نومبر کو ایک ہسپتال کے بعض ڈاکٹر اور سسٹرز جن کی تعداد اٹھارہ تھی مسجد میں آئے جن سے برادرم کنزے صاحب نے اسلام کے بارہ میں گفتگو کی اور ان کے سوالات کے جوابات دیئے۔

ایک امریکن ریڈیو رپورٹر سے ان کا انٹرویو ہوا اور اس رپورٹر نے مزید انٹرویو لینے اور براڈ کاسٹ کرنے کا وعدہ کیا۔ برادرم کنزے صاحب نے فرینکفورٹ کے قریباً سارے بڑے اخبارات کے لوکل ایڈیٹرز سے مل کر مسجد اور مشن کے کاموں کے بارے میں واقفیت بہم پہنچائی۔

مورخہ ۶ دسمبر کو مسجد میں تبلیغی میٹنگ منعقد ہوئی جس کی تیاری کے سلسلہ میں برادرم کنزے صاحب نے محنت سے کام کیا اور فرنکفورٹ کے اخبارات نے اس میٹنگ کی خبر کو شائع کیا انہوں نے اسلام کے بارے میں مبسوط تقریر کی اور دیر تک سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا حاضری بفضلہ تعالیٰ اس حد تک بڑھ گئی کہ لیکچر روم میں کوئی جگہ خالی نہ رہی۔ لوگ کثرت سے مسجد دیکھنے آتے رہے۔ جن سے گفتگو کے موقع میسر آتے رہے۔

برادرم کنزے صاحب نے فرینکفورٹ کے قریب دیگر شہروں کا دورہ کیا اور تقاریر کا پروگرام مرتب کیا۔ بعض مہمان مسجد میں قیام پذیر بھی ہوئے۔ چنانچہ ہماری ہیمبرگ جماعت کے ایک نوجوان مسٹر امین والٹر بھی کچھ دنوں کے لئے وہاں ٹھہرے۔

ٹرکی کے ایک مسلمان تاجر نے مسجد فرنکفورٹ کے لئے ایک خوبصورت قالین بطور تحفہ پیش کیا۔ مسجد کے تعمیر ہونے کے بعد مسجد کے ارد گرد برادرم کنزے صاحب نے خود محنت کے ساتھ صفائی کا کام سرانجام دیا اور کھلی جگہ کو صاف کر کے اس کو باغ کی شکل دی۔

ڈنمارک

ڈنمارک میں تبلیغ کا کام بھی اب خاکسار کے سپرد ہے۔ چنانچہ عرصہ زیر رپورٹ میں ایک ہفتہ کے لئے خاکسار نے وہاں کا دورہ کیا اور مورخہ ۷ دسمبر کو کوپن ہیگن میں اور مورخہ ۸ دسمبر میلمو (MALMO) میں تقاریر کیں۔ حاضرین نے خاصی دلچسپی کا اظہار کیا اور ان کے سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ اور لٹریچر بھی پیش کیا گیا۔

ڈنمارک میں ایک مخلص احمدی دوست برادرم عبد السلام صاحب میڈسن پورے جوش اور جذبہ کے ساتھ تبلیغ کا کام اپنے فارغ اوقات میں کرتے رہتے ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں انہوں نے مورخہ ۱۴ اکتوبر کو ایک ہائی سکول میں اور مورخہ ۱۹ اکتوبر کو طلباء کی ایک کلب میں اور مورخہ یکم نومبر کو ایک اور علمی سوسائٹی میں اور مورخہ ۸ نومبر کو ایک مذہبی طلباء کی انجمن میں تقاریر کیں۔ ڈینش زبان میں مفید لٹریچر شائع کرنے کا پروگرام بھی اب خدا کے فضل سے ایک سکیم کے ماتحت جاری ہے۔ اب تک مندرجہ ذیل تین کتب چھپ کر تیار ہو چکی ہیں

(۱) Why I believe in Islam (لیکچر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

(۲) اسلام زندہ مذہب۔ اس کتاب میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اہم پیشگوئیوں کو بیان کیا گیا ہے

(۳) Christianity from a new point of view اس کتاب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کی روشنی میں عیسائیت کے عقائد پر بحث کی گئی ہے۔

بیعتیں

عرصہ زیر رپورٹ میں ہمبرگ میں ایک نوجوان جرمن دوست مسٹر عبد الرحمٰن صاحب ریگل نے بیعت کی۔ ایک خاتون جو فرینکفورٹ کے قریب رہتی ہیں نے بیعت کر کے جماعت میں شامل ہوئیں (یہ خاتون ایک پاکستانی احمدی دوست مسٹر ظفر اللہ خان صاحب کی خوش دامنہ ہیں) برادرم عبد السلام صاحب میڈسن کی اہلیہ محترمہ نے بھی بیعت کی۔

تعلیم و تربیت

نئے شامل ہونے والے ممبران کی تعلیم و تربیت کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ فرینکفورٹ میں اس بارہ میں برادرم عبد الشکور صاحب کنزے خاص طور پر کوشاں رہے۔ ہیمبرگ میں برادرم مرزا لطف الرحمٰن نئے ممبران کو نماز، ترجمہ قرآن مجید اور مسائل دینیہ کے بارے میں باقاعدگی سے تعلیم دیتے رہے۔ برادرم مرزا صاحب جرمن زبان کی تعلیم کے بارہ میں محنت کر رہے ہیں نیز مشن کے کاموں کی سرانجام دہی میں خاکسار سے پورا پورا تعاون کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے وجود کو سلسلہ عالیہ کے لئے زیادہ سے زیادہ مفید بنائے۔ آخر میں احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ احباب ہمیں اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری ادنیٰ کوششوں کو اپنی جناب میں قبول فرمائے۔

یوم مسیح موعودؑ

سلسلہ احمدیہ کی تاریخ سے یہ امر ثابت ہے کہ سب سے پہلی بیعت سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کو لدھیانہ کے مقام پر لی تھی۔ اس دن کی یاد میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نشانات و معجزات نیز آپ کے احسانات و تعلیمات کے تذکرہ کے لئے دن منانا ضروری ہے۔ احباب کی سہولت کے پیش نظر امسال "یوم مسیح موعودؑ" کے لئے ۲۷ مارچ ۱۹۶۰ء کا دن مقرر کیا جاتا ہے۔ جماعتوں کے امراء اور صدر صاحبان کو چاہئے کہ اس دن کی اہمیت کے پیش نظر اس تقریب کو عملی جامہ پہنائیں اور رپورٹیں نظارت اصلاح و ارشاد کو بھجوائی جائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

درخواست دعا:۔ میر کلرک کی عزیزہ امۃ المتین بعارضہ ٹائیفائیڈ دو ہفتہ سے شدید بیمار چلی آرہی ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل کے باعث شفائے کاملہ کے ساتھ درازیٔ عمر عطا فرمائے۔ آمین۔ (محمد سعید پنشنر دار الرحمت ربوہ)

انتخابات نمائندگان مشاورت کے متعلق ضروری ہدایات

جماعت کے امراء صاحبان خاص طور پر نوٹ فرمائیں

جیسا کہ پہلے شائع ہو چکا ہے مورخہ ۸-۹-۱۰ اپریل کو مجلس مشاورت منعقد ہو گی۔ انتخابات نمائندگان کے سلسلے میں ذیل کی ہدایات کو خاص طور پر ملحوظ رکھا جائے۔

۱۔ نمائندہ مخلص اور صاحب الرائے ہو

۲۔ جس جماعت کی طرف سے نمائندہ منتخب کیا جائے۔ وہ اس جماعت میں چندہ دینے والا ہو۔

۳۔ شعار اسلامی کا پابند یعنی داڑھی رکھتا ہو۔

۴۔ طالب علم نہ ہو۔

۵۔ باشرح اور باقاعدہ چندہ دینے والا ہو اور اس کے ذمہ کوئی بقایا نہ ہو۔

نوٹ:۔ بقایادار نظارت بیت المال کے قواعد کی رو سے وہ ہے جس نے شہری جماعت کا فرد ہونے کی صورت میں تین ماہ کا اور زمیندارہ جماعت کا فرد ہونے کی صورت میں ایک سال کا چندہ ادا نہ کیا ہو

جس جماعت کے چندہ دینے والے افراد کی تعداد	۵۰ تک ہو	۲ نمائندے
" " " "	۵۱ سے ۱۰۰ تک ہو	۳ "
" " " "	۱۰۱ سے ۲۰۰ "	۴ "
" " " "	۲۰۱ سے ۵۰۰ "	۶ "
" " " "	۵۰۱ سے ۱۰۰۰ "	۸ "
" " " "	۱۰۰۰ سے زائد "	۱۲ "

یہ نوٹ کرنا ضروری ہے۔ کہ اس نسبت سے جماعتوں کے امراء مستثنیٰ نہیں ہونگے یعنی اگر جماعت چار نمائندے بھیجنے کا حق رکھتی ہے تو امیر جماعت بوجہ امارت نمائندہ ہونگے اور مزید صرف تین کا انتخاب کیا جائے۔

نوٹ:۔ چندہ دہندگان کی تعداد وہ دیکھی جائیگی جو بیت المال کے کھاتہ جات میں نوٹ ہو گی

۷۔ انتخاب نمائندگان کے سلسلہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک یہ ہدایت بھی ہے کہ جب کسی جماعت کا نمائندہ منتخب ہوتا ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ سیکرٹری یا پریذیڈنٹ یا امیر اپنی طرف سے کسی کو منتخب کر دے بلکہ ساری جماعت سے مشورہ کیا جائے اور جو تحریر سیکرٹری مشاورت کے پاس بھیجی جائے اسمیں یہ لکھا جائے کہ ہماری جماعت نے اکٹھے ہو کر مشورہ کر کے فلاں صاحب کو حسب شرائط مطبوعہ اخبار الفضل نمائندہ منتخب کیا ہے۔ سیکرٹری یا پریذیڈنٹ یا امیر اپنی جماعت کو پوچھے بغیر نمائندہ منتخب نہیں کر سکتے جماعت سے مشورہ لیکر مقرر کرنا ضروری ہے (۸) انتخاب نمائندگان مجلس مشاورت کے متعلق حضرت اقدس ایدہ اللہ کی بیان فرمودہ تفصیلی ہدایات الفضل مورخہ ۴ مارچ ۶۰ء میں شائع ہو چکی ہیں۔ انتخابات میں ان ہدایات کو ضرور ملحوظ رکھیں

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

رمضان اور صدقہ وخیرات

رمضان کا مہینہ صدقہ وخیرات اور دعاؤں کا مہینہ ہے۔ اس مبارک مہینہ میں مسلمانوں کو خدا تعالےٰ کی صفات کا رنگ اختیار کرنے کی عملی تربیت دی جاتی ہے۔ جس طرح خدا تعالےٰ کھانے پینے سے پاک ہے اسی طرح ایک وقت تک کھانے پینے سے رُک کر ہم اس کی صفت کو اپناتے ہیں اور تلاوت قرآن پاک اور نمازوں اور تہجد اور تراویح سے روح کو جِلا دیتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ صدقہ وخیرات بھی خدا تعالےٰ کی رضا کو حاصل کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یوں تو سارا سال صدقہ وخیرات کرتے تھے لیکن رمضان المبارک میں آپ کے ہاتھ صدقہ وخیرات میں تیز آندھی سے بھی زیادہ تیز چلتے تھے یعنی آپ بہت صدقہ وخیرات کرتے تھے۔

ہم میں سے ہر احمدی خدمت اسلام کا عہد کر چکا ہے۔ اب سلسلہ میں کسی قسم کی جانی ومالی قربانی سے پیچھے ہٹنا شانِ مردانگی سے بعید ہے۔ تحریک جدید کے مجاہد اسلام کے پرچم کو دنیا کے کونے کونے میں لہرانے کی خاطر نکلے ہوئے ہیں انہیں لٹریچر کی ضرورت ہے جس کا مہیا کرنا ہمارا فرض ہے۔ اسی طرح مساجد کی تعمیر تبلیغ کے لئے نہایت اہم ہے جس کی ذمہ داری ہمارے کاندھوں پر ہے۔ مجاہدین اپنے لئے کوئی مطالبہ نہ کرنے کا عہد کئے ہوئے ہیں لیکن یہ فرض ہم پر عائد ہوتا ہے کہ انہیں کم از کم قوت لایموت مہیا کریں تحریک جدید کے چندے اسی سلسلہ میں صرف کئے جاتے ہیں۔ پس یاد رکھئے کہ تحریک جدید میں دیا گیا ایک ایک پیسہ قیمتی ہے خدا تعالےٰ کے ہاں آپ کے چندہ کی قدر وقیمت کا اندازہ رقم کی مالیت سے نہیں بلکہ اس کے پیچھے خدمت اسلام کا جو جذبہ کام کر رہا ہے اس سے لگایا جاتا ہے۔ اس لئے جتنی کسی کی توفیق ہے چندہ دے اور ۲۹ رمضان المبارک کی دعائیہ فہرست میں شامل ہونے کی سعی بلیغ کرے۔

رمضان المبارک سے فائدہ اٹھایئے اور آنحضرت صلی علیہ وسلم کی سنت کے تتبع میں اپنے اموال میں سے خدمت اسلام کے لئے حصہ نکالیئے کہ یہ صدقہ تجارۃ یہ ہے کیا بعید ہے کہ آپ کی یہ قربانی ہی مغفرت کا باعث بن جائے

(ایک واقفِ زندگی کے قلم سے)

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی قرارداد تعزیت

مورخہ ۹/۳/۶۰ کو لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال رضی اللہ عنہ کی وفات پر مندرجہ ذیل قرارداد تعزیت پاس کی۔

محترم چودھری فتح محمد صاحب سیال رضی اللہ عنہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی اور سلسلہ کے جلیل القدر مجاہد تھے۔ آپ نے اپنی ساری عمر سلسلہ کی خدمت میں صرف کی تبلیغ کا بے حد شوق رکھتے تھے اور جماعت کے لئے اس بارہ میں ایک نمونہ تھے۔

آپ ملکانہ تحریک میں امیر المجاہدین تھے اور انگلستان کے سب سے پہلے مبلغ رہے پاکستان بننے کے بعد آپ سلسلہ کے ناظر اصلاح وارشاد اور مقامی تبلیغ کے انچارج تھے آپ زندگی کے آخری لمحات تک سلسلہ کے کاموں میں مصروف رہے۔

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ حضرت چوہدری صاحب کی وفات پر انتہائی رنج وافسوس کا اظہار کرتی ہے۔ اور آپ کے پسماندگان سے اظہار ہمدردی کرتی ہے۔

دعا ہے کہ خدا تعالےٰ ایسے بزرگ کو بلند درجات عطا کرے اور جنت الفردوس میں جگہ دے۔ اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ اور آپ کی وفات سے جماعت احمدیہ کو جو نقصان عظیم ہوا ہے۔ اللہ تعالےٰ اس کی خود ہی تلافی فرمائے۔ آمین۔

(ممبرات لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اعلان نکاح

میری ہمشیرہ عزیزہ اختر فردوس بنت چوہدری مولا بخش صاحب مرحوم آف چک ۳۵ جنوبی سرگودہا کا نکاح عزیز صدیق احمد صاحب ابن چوہدری ننھے خاں صاحب آف گوٹھ ننھے خاں خیرپور سندھ کے ساتھ بعوض آٹھ ہزار روپیہ مہر مکرمی مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے بمقام ربوہ مورخہ ۲۹ فروری ۶۰ء بروز سوموار پڑھا۔ خاندان حضرت مسیح موعودؑ صحابہ کرام درویشان اور دیگر احباب سے دعا فرمادیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے ہر طرح بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

(خاکسار رحمت اللہ کمیشن ایجنٹ احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور)

درخواست دعا

میرا ایم اے اردو کا آخری امتحان مئی میں ہو رہا ہے۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ امتیازی کامیابی سے نوازے۔ آمین

خاکسار پرویز پروازی

۲۳۔ ومنز ہوسٹل پنجاب یونیورسٹی

—— لاہور ——

جملہ مخلصین جماعت کو خطاب

کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے ایک موقعہ پر فرمایا:۔

"میں ان سب کو جو اس تحریک میں (یعنی تحریک جدید میں۔ناقل) حصّہ لے رہے ہیں یا حصّہ لے سکتے ہیں۔ یا انہوں نے پہلے حصّہ نہیں لیا تو اب اپنی گذشتہ کوتاہیوں کے ازالہ کا ارادہ رکھتے ہیں۔خدا تعالیٰ کے دین کی طرف بلاتا ہوں اور مطالبہ کرتا ہوں کہ وہ اس سال کی تحریک میں پہلے تمام سالوں سے بڑھ کر حصّہ لیں"

ذرا اپنا محاسبہ فرمائیے۔ کیا آپ نے سال رواں کا وعدہ نمایاں اضافہ کے ساتھ اپنے محبوب امام کے حضور پیش کر دیا ہے؟ (وکیل المال اول تحریک جدید)

وصیّت فارم پُر کرنے کے لئے ضروری ہدایات

باوجود متعدد مرتبہ اعلان کرنے کے وصیت کے فارم بالعموم احتیاط اور درست طور پر نہیں لکھے جاتے ہیں اس لئے تکمیل کے لئے واپس کرنے پڑتے ہیں یا تکمیل کے لئے خط و کتابت کرنی پڑتی ہے اور ان کی منظوری حاصل کرنے میں تاخیر کی وجہ ایک یہ بھی ہو جاتی ہے۔ لہٰذا مندرجہ ذیل ہدایات وصیت فارموں کی تکمیل کے لئے پھر ایک مرتبہ شائع کی جاتی ہیں۔ وصیت کرنے والے وصیت لکھنے والے گواہ اور مصدقین احباب ان ہدایات کو مدنظر رکھیں

(۱) وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ لکھی جائے نہ کہ صدر انجمن احمدیہ قادیان۔

(۲) وصیت کی عبارت میں مشکوک اور کٹے ہوئے الفاظ پر لکھنے والے کے دستخط ہونے چاہئیں۔

(۳) وصیت کنندہ کا اپنا مکمل پتہ ہونا چاہئیے جس پر خط و کتابت ہو سکے۔

(۴) وصیت پر دو گواہوں کے دستخط مع ولدیت اور ان کے پتے مکمل ہونے چاہئیں۔ اگر وہ قریبی رشتہ دار ہوں تو بہتر ہے۔ ورنہ جماعت کے عہدیدار ہوں۔

(۵) وصیت میں اگر جائیداد غیر منقولہ (زمین یا مکان وغیرہ) پیش کی گئی ہو تو بالغ ورثاء اور شرکاء کے دستخط مع ولدیت اور مکمل پتے ہونے چاہئیں۔

(۶) وصیت میں درج کردہ جائیداد غیر منقولہ کی تفصیل پوری پوری (محل وقوع رقبہ واندازہ قیمت) کا درج کرنا ضروری ہے۔ اور حصہ آمد کی صورت میں ماہوار آمد اور اس کا ذریعہ۔

(۷) الف۔ تصدیقی فارم پر مقامی جماعت کے دو عہدیداروں کی تصدیق ہونی چاہئیے۔
ب۔ مستورات کی وصیتوں پر اگر مقامی لجنہ قائم ہو تو اس کی تصدیق بھی کروا دی جائے ورنہ مقامی عہدیداروں کی تصدیق کافی ہے۔

(۸) مستورات کی وصیتوں میں علاوہ دیگر جائیداد یا ماہوار آمدنی کے مہر کا ذکر خصوصیت سے ہونا چاہئیے کہ کتنا ہے اور آیا وہ خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے یا وصول کر لیا ہوا ہے اگر مہر کی رقم وصول ہو چکی ہو تو اب کس شکل میں ہے۔

(۹) مہر کے حصہ وصیت کے متعلق (اگر مہر ہنوز بذمہ خاوند واجب الادا ہے) خاوند کی تحریر وصیت کے ساتھ شامل ہونی چاہئیے کہ وہ ادا کرنے کا ذمہ دار ہے۔

چندہ شرط اول (حسب حیثیت کم سے کم موازی آٹھ آنے) اور چندہ اعلان وصیت جائیداد بوقت تحریر وصیت ادا کر کے رسید کا نمبر اور تاریخ وصیت فارم کے حاشیہ پر نوٹ کیا جائے۔ یہ امر ملحوظ رہے کہ ان دونوں چندوں کی فوری ادائیگی تکمیل وصیت کے لئے ضروری ہے ورنہ کارروائی ملتوی رہے گی۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

درخواست دعا میرا بھتیجا مرزا عبدالغفور صاحب وارنٹ آفیسر اپنے محکمہ کی طرف سے ہوائی جہاز کی ٹریننگ کے لئے گیا ہوا ہے۔ احباب اس کی نمایاں کامیابی اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں

(مرزا محمد حسین چھٹی مسیح ربوہ)

فطرانہ اور عید فنڈ کے متعلق ایک ضروری اعلان

اللہ تعالیٰ کے فضل سے رمضان المبارک کا مہینہ ہے احباب ان دنوں میں خاص طور پر اپنے تزکیہ نفس اور ایمانی ترقی کے لئے بہت سی عبادات کی توفیق پاتے ہیں اور اسی طرح صدقہ وخیرات کی طرف بھی خاص توجہ دیتے ہیں۔صدقۃ فطر یعنی فطرانہ بھی ایک قسم کی عبادت اور خوشنودی الٰہی کا بہت بڑا ذریعہ ہے اور ہر مومن مرد۔عورت۔حتیٰ کہ نوزائیدہ بچہ پر بھی واجب ہے اور ضروری ہے کہ اس کے والدین یا سرپرست اس کی طرف سے مقررہ شرح پر فطرانہ ادا کریں۔

فطرانہ کی شرح جیسا کہ احباب کو معلوم ہوگا ایک صاع غلّہ یعنی اندازاً تین سیر گندم ہے اس لئے فطرانہ کی شرح فی کس ایک روپیہ مقرر کی جاتی ہے۔ البتہ اگر کسی شخص میں پوری شرح پر فطرانہ ادا کرنے کی توفیق نہ ہو تو وہ نصف شرح پر ادا کر سکتا ہے لیکن یہ ضروری ہے کہ خاندان کے تمام افراد کے لئے فطرانہ ادا کیا جائے۔

فطرانہ کی رقم کے متعلق تمام عہدیداران یہ امر یاد رکھیں کہ اس رقم کا دسواں حصہ براہ راست جناب پرائیویٹ سیکرٹری صاحب حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھیجنا چاہئیے۔ تاکہ اس رقم کو حضور اپنی نگرانی میں مرکز کے مستحق یتامیٰ مساکین اور نادار اصحاب میں تقسیم کر سکیں۔ باقی نو حصے مقامی غرباء میں تقسیم کر دیئے جائیں۔ البتہ تقسیم کے بعد اگر کچھ رقم باقی بچ جائے تو وہ چندے کے ساتھ نظارت بیت المال کو بھجوا دی جائے چونکہ یہ رقم غرباء میں تقسیم کی جانی مقصود ہوتی ہے۔ اس لئے بہتر یہی ہے کہ رمضان کے شروع میں ہی فطرانہ ادا کر دیا جائے تاکہ وہ عید سے پہلے مستحقین کو پہنچ جائے اور وہ بھی عید کی خوشی میں شامل ہو جائیں۔

عید فنڈ کے متعلق یہ وضاحتاً اعلان کیا جا چکا ہے (ملاحظہ ہو اخبار الفضل ۱۲ مارچ ۵۹ء) کہ یہ خالصتاً مرکزی چندہ ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ مبارک سے جاری ہے۔ اس فنڈ میں سے کوئی رقم مقامی طور پر خرچ کرنے کی اجازت نہیں۔ پس عہدیداران کا فرض ہے کہ وہ یہ رقم بہ تمام و کمال مرکز میں ارسال فرمائیں۔ (ناظر بیت المال)

اعلان دار القضاء

مکرم چوہدری گوہر علی صاحب ساکن چک ۲۱۵ گ۔ب ضلع لائلپور نے درخواست دی ہوئی ہے کہ مکرم میاں غلام قادر صاحب ولد میاں عبدالکریم صاحب زرگر ساکن چک مذکور کے ذمے مبلغ ۲۷۵/۸ روپے عرصے سے چلے آتے ہیں مگر وہ ادا نہیں کر سکے اس لئے یہ رقم دلائی جائے۔ اس کے فیصلے کے لئے ۲۱ اپریل بوقت نو بجے صبح تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ مگر اس کی اطلاع میاں غلام قادر صاحب مذکور کو معمولی طریق سے نہیں دی جا سکی۔ لہٰذا ان کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ تاریخ مذکورہ پر دفتر ہذا میں پہنچ کر پیروی کریں۔ نیز وہ اپنا موجودہ مکمل پتہ برائے خط و کتابت جلد بھیج دیں تا ان کو چٹھی لکھ کر موجودہ صورت حالات سے مفصل اطلاع دی جا سکے۔ (ناظم دار القضاء۔ربوہ)

احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن کراچی کے عہدیدار

احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن کراچی کے سال رواں کے مندرجہ ذیل عہدیدار منتخب ہوئے ہیں:

نمبر	نام	عہدہ
(۱)	محمد رفیق صاحب چغتائی	صدر
(۲)	سید رفیق بخاری صاحب	نائب صدر
(۳)	عبدالباری صاحب	جنرل سیکرٹری
(۴)	عبدالرشید صاحب کوثر	فنانس "
(۵)	کلیم احمد صاحب	جوائنٹ "
(۶)	محمد عمر اسرائیل صاحب	ڈیبیٹنگ "
(۷)	محمد اکمل صاحب	" "
(۸)	ناصر اقبال صاحب	پبلسٹی "
(۹)	محمد شریف صاحب	اسپورٹس "

(ناظم نشر و اشاعت احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن احمدیہ ہال کراچی صدر)

امریکہ سورج کی جانب مصنوعی سیارہ پھینکنے میں کامیاب ہو گیا

سیارہ پچیس ہزار دو سو میل فی گھنٹہ کی رفتار سے اوپر جا رہا ہے

واشنگٹن ۱۲ مارچ۔ امریکی سائنس دانوں اور انجینئروں نے کیپ کناویرل سے نوے پونڈ وزن کا ایک مصنوعی سیارہ چھوڑا ہے جو سورج کے گرد چکر لگائے گا۔ مصنوعی سیارے کے چھوڑے جانے کے دس منٹ بعد اعلان کیا گیا کہ یہ سیارہ تین ابتدائی مرحلوں کو کامیابی کے ساتھ طے کرنے میں کامیاب ہو گیا ہے۔

اس واقعہ کے دس منٹ بعد جو اعلان کیا گیا اس میں بتایا گیا ہے کہ امریکہ کے مختلف ریڈیو سٹیشنوں میں اس سیارے کے بھیجے ہوئے ریڈیو پیغامات موصول ہو رہے ہیں۔ بعد میں لنڈن سے ٹیلیفون پر جو اطلاعات موصول ہوئیں ان سے بھی پتہ چلا کہ برطانیہ کے ریڈیو سٹیشن بھی اس سیارے کے بھیجے ہوئے پیغامات وصول کر رہے ہیں

کیپ کناویرل میں اس سیارے کو خلا میں چھوڑنے کی ذمہ داری جن اصحاب پر عاید ہوتی ہے انہوں نے ایک اعلان میں بتایا کہ مصنوعی سیارے کے چھوڑنے کے دو تین گھنٹے کے بعد معلوم ہو سکے گا کہ یہ سیارہ مقررہ راستے پر جا رہا ہے یا نہیں۔ ان سائنس دانوں سے معلوم ہوا ہے کہ اس مصنوعی سیارے میں جو ریڈیو ٹرانسمیٹر نصب کئے گئے ہیں وہ اتنے طاقت ور ہیں کہ پانچ کروڑ میل کے فاصلے سے ان کے نشر کردہ پیغامات بھی زمین پر سنے جا سکیں گے اس وقت تک امریکہ کے کسی مصنوعی سیارے میں اتنے طاقت ور ریڈیو ٹرانسمیٹر استعمال نہیں کئے گئے اور غالباً روس کے کسی مصنوعی سیارے میں بھی اتنے طاقت ور ٹرانسمیٹر کبھی استعمال نہیں کئے گئے۔ کیپ کناویرل سے جاری شدہ ایک اور اعلان میں بتایا گیا ہے کہ یہ مصنوعی سیارہ جب سورج کے گرد گھومنا شروع کر دے گا۔ اس کا مدار زمین اور زہرہ کے مداروں کے درمیان ہو گا۔ آج تیسرے پہر ایک

اور اعلان میں بتایا گیا کہ اس وقت تک یہ سیارہ معمول کے مطابق بڑھتا جا رہا ہے اور اس کی رفتار پچیس ہزار دو سو میل فی گھنٹہ ہے یہ رفتار ایسی ہے کہ اس کی وجہ سے یہ سیارہ اس مقام کو آسانی سے طے کر سکے گا۔ جہاں سورج اور زمین کی کشش کا سنگم ہے

راشن بندی کے خاتمہ کی سکیم منظور

لاہور ۱۲ مارچ۔ مرکزی حکومت نے صوبہ مغربی پاکستان میں راشن بندی ختم کرنے کی سکیم منظور کر لی ہے۔ خیال ہے جونہی مرکزی حکومت کے اس فیصلے سے صوبائی حکومت کو آگاہ کیا جائے گا ایڈیشنل صوبائی سیکرٹری خوراک ایک پریس کانفرنس میں اس بات کا اعلان کر دیں گے۔ راشن بندی ختم کرنے کی سکیم میں اس بات کا اہتمام کیا گیا ہے کہ گندم کافی مقدار میں مہیا کی جائے اور قیمتوں کی نگرانی کی جائے۔ تاکہ راشن بندی ختم ہونے کے بعد گندم کی قیمتوں میں اضافہ نہ ہو سکے اور یہ نرخ مرکزی حکومت کی مقرر کردہ قیمت سے بہت زیادہ نہ ہو سکیں۔ اس مقصد کے لئے گندم کے ذخائر کی تقسیم زیر غور ہے

امتحان کتاب شہادۃ القرآن

انصار اللہ کا سال رواں کا پہلا امتحان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف "شہادۃ القرآن" کا مقرر ہے پرچہ جات سوالات امیدواران تک پہنچ چکے ہوں گے۔ احباب پرچہ جات جوابات پوری توجہ سے تیار کرنے میں مصروف ہو جائیں۔ اور ۱۷ اپریل تک مکمل کر کے ارسال فرمائیں

(قائد تنظیم انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۵۵۸۳ میں سید غلام مرتضیٰ ولد سید محمد شریف صاحب قوم سید پیشہ انجینئرنگ کاروبار عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت سنہ ۱۹۲۳ء ساکن المسعود سوسائٹی کراچی صوبہ مغربی پاکستان P.R.B.14/1 بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱ جنوری سنہ ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت جائیداد حسب ذیل ہے (۱) مجھے سرکاری ملازمت سے پنشن ماہوار مبلغ ۔/۱۱/۲۶۶ روپے ملتی ہے۔ (۲) اس کے علاوہ میں انجینئرنگ کاروبار کرتا ہوں۔ جس سے مجھے ماہوار آمد اوسطاً نو سو روپے (۹۰۰) ہوتی ہے اس کے سوائے میری اور جائیداد کوئی نہیں ہے۔ میں اپنی پنشن اور آمد جملہ مبلغ ۔/۱۱/۱۱۶۶ روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کر دوں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میرے مرنے کے وقت میری جائیداد جس قدر ہو گی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اگر میں صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں کوئی رقم بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت سے منہا کر دی جائے گی۔ فقط ۶۰-۱-۱۱

العبد۔ غلام مرتضیٰ۔

گواہ شد۔ شیخ عبد الحق ریٹائرڈ ایگزیکٹو انجینئر ۶۹/۹ جیکب لائن کراچی ۳
گواہ شد۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی

نمبر ۱۵۵۸۴ میں صادقہ سلطانہ بنت ماسٹر عبد القیوم صاحب قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۰-۲-۱۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو یکصد بیس روپے ۔/۱۲۰ ہے میں اپنی ماہوار آمد کا (جو بھی ہوا کرے گی) ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے بعد جس قدر میرا ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ فقط المرقوم ۶۰-۲-۱۲

موصیہ۔ صادقہ سلطانہ بنت خواجہ عبد القیوم صاحب بی اے ہیڈ ماسٹر ریٹائرڈ
گواہ شد۔ عبد الستار روڈ کونسٹر
گواہ شد۔ نواب الدین کیپٹن دار الفضل ربوہ
گواہ شد۔ ابو المنیر نور الحق پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ۔

نمبر ۱۵۵۸۶ میں فاطمہ بی بی زوجہ نظام الدین قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت سنہ ۱۹۱۷ء ساکن پشاور صوبہ سرحد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۰-۱-۲۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت حسب ذیل جائیداد ہے حق مہر مبلغ ۔/۶/۳۲ جو میں نے اپنے خاوند سے وصول کر لئے ہیں زیور کا نیز وزنی ایک تولہ مالیتی ۔/۱۲۰ روپے یعنی کل جائیداد مالیتی ۔/۶/۱۵۲ روپے کی ہے نیز اس کے علاوہ میرے دو لڑکوں کی طرف سے مجھے ۔/۲۰ روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے میں اس اپنی جائیداد اور آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں میری وفات کے وقت جس قدر میرا ترکہ ثابت ہو گا اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہو گی۔

الامۃ نشان انگوٹھا فاطمہ بی بی
گواہ شد۔ فرزند موصیہ ڈاکٹر منظور احمد بمقام بازید خیل ڈاک خانہ بڈھ بیر تحصیل و ضلع پشاور
گواہ شد۔ محمد عباس بقلم خود واقف زندگی ترناب تحصیل چارسدہ ضلع پشاور

ضروری تصحیح

الفضل مورخہ ۱۲ مارچ سنہ ۱۹۶۰ء کے صفحہ ۷ پر محمد اشرف ولد چوہدری محمد منیر جٹ کی وصیت کا نمبر سہواً رہ گیا ہے اس کا نمبر ۱۵۲۲ ہے احباب تصحیح فرمالیں

درخواست دعا

میں اور میرے دوست مکرم راجہ نصر اللہ خاں صاحب امسال بی۔ اے فائنل کے امتحان میں شامل ہو رہے ہیں۔ احباب جماعت سے ہماری نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے

عزیز احمد طاہر بی۔ اے۔ فائنل

"انگلستان میں تبلیغِ اسلام" کے موضوع پر ایمان افروز تقاریر

بقیہ صہ اوّل

اسلام کی تبلیغ کا فریضہ بھی پوری تندہی سے سرانجام دے اور اپنے آپ کو اسلام کا ایک مبلغ تصور کرے اس ضمن میں خاص طور پر مکرم عبدالعزیز دین صاحب نے احمدی نوجوانوں کو احمدیت اور اسلام کا مطالعہ کرنے اور اس پر پورا عبور حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائی اور ان سے اپیل کی کہ وہ دین کو دنیا پر مقدم رکھتے ہوئے اپنے آپ کو اس قابل بنائیں کہ وہ اپنے دیگر فرائض کے ساتھ ساتھ ممالک غیر میں تبلیغ اسلام کا فریضہ کامیابی کے ساتھ ادا کر سکیں۔

کالج یونین کا یہ خصوصی اجلاس پانچ بجے شام کے قریب یونین کے وائس پریذیڈنٹ عبداللہ ابوبکر صاحب کی زیر صدارت، تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوا جو مبارک احمد صاحب نے کی۔ بعد ازاں مجیب الرحمٰن صاحب درد نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک پر معارف نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ ازاں بعد پروفیسر ڈاکٹر سلطان محمود صاحب شاہد ایم اے پی ایچ۔ڈی نے ہر دو معزز مقررین کا تعارف کرایا۔ آپ کے بعد مکرم خان بشیر احمد خاں صاحب رفیق نائب امام مسجد لنڈن نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے انگلستان میں جماعت احمدیہ کے تبلیغی مشن کے قیام کی مختصر تاریخ بیان کی نیز ذرائع تبلیغ پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ نہ صرف مسجد فضل لنڈن میں پندرہ روزہ تبلیغی اجلاس منعقد ہوتے ہیں۔ بلکہ خود امام مسجد لنڈن مکرم مولود احمد خان صاحب کو دوسرے کلب اور علمی حلقے مدعو کر کے ان سے اسلام پر تقاریر کراتے ہیں اب تک وہ سینکڑوں کلبوں میں تقاریر کر چکے ہیں علاوہ ازیں وسیع پیمانے پر لٹریچر بھی شائع کیا جاتا ہے۔ آپ نے جماعتِ احمدیہ انگلستان کے اخلاص و قربانی کی بہت تعریف کی اور بتایا وہاں بفضلہ تعالیٰ ایسے نومسلم انگریز بھی موجود ہیں۔ جنہیں اللہ تعالیٰ نے رویا وکشوف کی نعمت سے بھی نوازا ہے۔ اسی ضمن میں آپ نے بعض نو مسلم احباب کے بعض رویا بیان کر کے بتایا کہ کس طرح وہ رویا پورے ہو کر سب احباب کے لئے ازدیاد ایمان کا موجب بنے۔

مکرم نائب امام صاحب مسجد لنڈن کے بعد مکرم عبدالعزیز دین صاحب نے جو قریباً ۳۲ سال سے انگلستان میں مقیم ہیں۔ انگریزی زبان میں حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے انگلستان میں تبلیغ اسلام کے موضوع پر ایک نہایت ایمان افروز تقریر کی آپ نے دوسرے اسلامی اداروں ووکنگ، ایسٹ لنڈن موسک اور اسلامک سنٹر وغیرہ کا بھی ذکر کیا۔ اور ان کے مقابل جماعت احمدیہ کے تبلیغی مشن کی مساعی جمیلہ پر روشنی ڈال کر بتایا کہ صحیح معنوں میں اسلام کی تبلیغ کا فریضہ ہمارا مشن ہی ادا کر رہا ہے آپ نے حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد مرحوم رضی اللہ عنہ اور محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس کے زمانے کے متعدد تبلیغی معرکوں کا ذکر کر کے بتایا کہ کس طرح ہمیں وہاں تبلیغ کے میدان میں عیسائیت کے بالمقابل فتوحات حاصل ہوئیں اور بعد کے زمانے میں ان میں اضافہ ہوتا چلا گیا آپ نے کہا

میں نے گذشتہ ۳۲ سال کے دوران حالات کا بچشم خود مطالعہ کیا ہے اور خود تبلیغی مساعی میں شرکت کی ہے میں ذاتی مشاہدے اور تجربہ کی بناء پر کہہ سکتا ہوں کہ اب وہاں حالات بالکل بدل چکے ہیں۔ اور اسلام کے حق میں ایک خوشکن فضا پیدا ہو چکی ہے اور انشاء اللہ وہ وقت بھی آئے گا جب لوگ فوج در فوج اسلام میں داخل ہو نگے۔

آپ کی تقریر کے بعد دیر تک سوال وجواب کا سلسلہ جاری رہا۔ بعد ازاں مغرب کی اذان ہونے پر حاضرین کی خدمت میں افطاری پیش کی گئی۔

بنیادی تعلیمی اصلاحات کا نفاذ

(بقیہ صہ۱ اوّل)

لینا چاہیئے۔ اب یہ سوال طے کرنا باقی ہے کہ کہ مقامی باشندوں کو کن اقدامات کے ذریعے مقامی تعلیمی اداروں کے امور میں دلچسپی لینے پر آمادہ کرنا چاہیئے۔ اسی طرح نصابوں میں کس طرح کانٹ چھانٹ کی جائے کہ وہ مختلف مضامین کی تعلیم کے سلسلے میں زیادہ مؤثر ثابت ہوں مشرقی پاکستان میں سکول کے نصاب کا پینسٹھ فی اور زبانوں پر مشتمل ہے اس نصاب کو عملی طور پر کمیشن کی سفارشات کے مطابق بنانا ہے۔ کمیشن کی سفارش اس سلسلے میں یہ ہے کہ سائنس اور حساب کی طرف زیادہ توجہ مبذول کی جائے اور زبانوں کی جانب حد سے زیادہ توجہ مبذول کرنے کا طریقہ ترک کر دیا جائے۔

مسٹر شریف نے نصاب کے سلسلے میں پاکستان کی یونیورسٹیوں کے وائس چانسلروں کی کانفرنس طلب کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس تبادلہ خیال کے بعد تعلیمات کے ڈائریکٹروں کی کانفرنس بلائی جائے گی۔ آپ نے کہا جلد ہی ایک کمیٹی مطالبات کی سکیم تیار کرنے کے لئے قائم کی جائے گی۔ اس کے بعد کئی سب کمیٹیاں قائم کی جائیں گی۔ جو مختلف کورسوں کے لئے نئے نصاب تیار کریں گی۔

مجلس مشاورت مورخہ ۸-۹-۱۰ اپریل کو منعقد ہوگی

جماعتیں حسب قواعد نمائندگان منتخب کر کے جلد اطلاع بھجوائیں

جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے امسال مجلس مشاورت ۸-۹-۱۰ اپریل ۱۹۶۰ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار منعقد ہو رہی ہے۔ ابھی تک نمائندگان کی اطلاعات موصول نہیں ہو رہیں۔ لہٰذا جلد حسب قواعد انتخاب کر کے سیکرٹری مجلس مشاورت کے نام حسب ذیل مسودہ کے مطابق اطلاع بھجوائی جائے:۔

سیکرٹری صاحب مشاورت

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

احباب جماعت احمدیہ .... نے اجلاس عام میں اکٹھے ہو کر مشورہ کر کے

(نام نمائندگان)

(۱) .... (۲) ....

(۳) .... (۴) .... وغیرہ وغیرہ

کو چندہ دہندگان کی تعداد کے قواعد کے مطابق اور شرائط انتخاب مطبوعہ الفضل کے بموجب نمائندہ منتخب کیا ہے۔

نیز تصدیق کی جاتی ہے کہ یہ نمائندگان بانشرح اور باقاعدہ چندہ دینے والے ہیں۔ اور ان کے ذمہ حسب قاعدہ کوئی بقایا نہیں ہے۔

دستخط: (............)

امیر - پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ....

(سیکرٹری مجلس مشاورت ربوہ)

آزاد صنعتی تجارتی علاقہ کے متعلق غیر ملکی ماہروں سے مشورہ

"اعشاری سکہ" کے نظام کی تفصیلات طے کی جا رہی ہیں

راولپنڈی ۱۴ مارچ وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب نے کل شام راولپنڈی واپس پہنچ کر بتایا کہ کراچی میں آزاد صنعتی تجارتی علاقہ قائم کرنے کے امکانات کا جائزہ لینے کے لئے ماہروں کی ایک غیر ملکی فرم کی خدمات جلد حاصل کی جائیں گی۔

وزیر خزانہ نے بتایا کہ میں نے یورپ اور امریکہ کے حالیہ دورے میں ماہرین سے گفتگو کی ہے اور دو ہفتے تک مشیروں کے تقرر کا اعلان کروں گا مسٹر شعیب نے کہا یہ ایسے ماہر ہوں گے جنہیں دوسرے آزاد صنعتی تجارتی علاقوں کے متعلق تجربہ اور معلومات حاصل ہوں گی۔ اگر وہ اپنی رپورٹ میں بتائیں گے کراچی میں آزاد صنعتی تجارتی علاقے کا قیام ممکن ہے تو ان مشیروں سے تفصیلی رپورٹ طلب کی جائے گی اور حکومت اس رپورٹ کی بنیاد پر کوئی قطعی فیصلہ کرے گی۔

ایک اور سوال کے جواب میں وزیر خزانہ نے کہا کہ نہری پانی کے متعلق بین الاقوامی معاہدہ پر تقریباً دو ماہ تک دستخط ہو جائیں گے۔ یہ طے نہیں ہوا کہ معاہدہ پر کب اور کہاں دستخط کئے جائیں گے۔ آپ نے کہا کہ ابھی اس معاہدے کے سلسلے میں دو تین نکات پر اتفاق ہونا باقی ہے۔ مسٹر شعیب سے پوچھا گیا کہ کیا جون میں صدر ایوب اور پنڈت نہرو راولپنڈی میں نہری پانی کے معاہدے پر دستخط کریں گے۔ وزیر خزانہ نے بتایا کہ اعشاری سکہ کے نظام کی تفصیلات طے کی جارہی ہیں۔ یہ نظام یکم جنوری ۱۹۶۱ء سے پاکستان میں نافذ کیا جا رہا ہے۔

ضروری تصحیح

۱۳ مارچ کے الفضل میں "مخزن معارف" خلاصہ تفسیر کبیر کی قیمت غلط درج ہوگئی۔ اصل قیمت:۔ جلد اوّل کلاتھ ۰/۵ روپے / جلد کپڑا ۱ -/۸/۴ روپے ہے

احباب تصحیح فرمالیں۔